دار الافتاء والقضاء

الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 28022 نام عثمان مسعود مطلوب عموی

تاریخ 3/19/2016 پتہ ٹیکسلا

رابطہ نمبر موضوع آداب

ای میل کاتب محمد کاشف قمر

اسلام وعلیکم ! گزارش ہے کہ 1) ہم مرکزي جامع مسجد ٹیکسلا کے پاس رہتے ہیں اور ہم ادھر ہي نماز پڑھتیے ہیں اکثر نماز پرہنے گئتیں ہیں اقامت ہو رھي ہوتي ہے، صفیں بندھي ہوئي ہوتیں ہیں اچانک مسجد کے مہتمم مولانا عبدالغفور صاحب مسجد میں آجاتیں ہیں تو سارے نمازي صفیں توڑ کر اقامت کے دوران ان کو اگلي صف تک لے کر جاتے ہیں کیا یہ کام ٹھیک ہے یا غلط ؟ 2) اکثر ہم مسجد میں بیٹھیں ہوتے ہیں تو اچانک مسجد کے مہتمم مولانا عبدالغفور صاحب مسجد میں آجاتیں ہیں تو سارے آدمي اُٹھ کر اُن کا استقبال کرتے ہیں ، کیا یہ سب ٹھیک ہے یا غلط، مسجد میں مسجد کا ادب کرنا چاہیے یا استاد جي کا؟

الجواب حامداً ومصلیاً

مسجد میں بھی کسی استاذ عالم شخص کا احترام کرنا اور تعظیماً اس کے لئے کھڑا ہونا اور اگلی صف میں جگہ دینا اور اکرام والا معاملہ کرنا شرعاً بھی جائز اور درست ہے مگر یہ اگر روز کا معمول ہو اور اسکی وجہ سے دیگر نمازیوں کی ایذا رسانی ہوتی ہو تو خود مولانا موصوف کو اس معاملہ میں توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

کما فی حاشیة الطحطاوی: ویکره أشد کراهة أن یقیم الرجل أخاه فیجلس فی موضعه فی الجمعة وغیرها قاله الکرمانی وظاهر النهی الوارد فیه التحریم لأن من سبق إلی مباح فهو أحق به بخلاف ما لو قام الجالس باختیاره وأجلس غیره فلا کراهة فی جلوس غیره الخ (ص ۲۱۵م)۔

وفی حجة الله البالغة: وآداب المسجد ترجع إلی معان، منها تعظیم المسجد (إلی قوله) ومنها تنظیفه مما یتقذر ویتنفر منه (إلی قوله) ومنها الاحتراز عن تشویش العباد وهیشات الأسواق الخ (ص ۱۹۳م)۔

والله أعلم بالصواب۔

محمد کاشف قمر عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی نمبر 16
۱/۷/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲/۷/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ جمیل
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی 17
۲ رجب المرجب ۱۴۳۷ھ

دار الافتاء ۲۸۰۲۲ ۱۴۳۷/۷/۲

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

10/4/16